



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تعوذ بسم اللہ کو با آواز بلند نہ پڑھنے سے نماز میں کوئی خلل واقع ہوگا یا نہیں؟ کتاب و سنت سے واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! کوئی خلل واقع نہیں ہوگا کیونکہ تعوذ کا نماز میں جہراً پڑھنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہی نہیں اور بسملہ کے متعلق دونوں قسم کی احادیث ملتی ہیں سر پڑھنے والی بھی اور جہراً پڑھنے والی بھی۔ تفصیل کے لیے تنقیح الاحوذی اور مرعاة المفاتیح کا مطالعہ فرمائیں۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔ (مسلم، الصلاة، باب ۱۱۱ من قال لا یبحر بالہ نعیم جمر نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ کہتے ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی، پھر سورۃ فاتحہ پڑھی۔ (یعنی بھر سے) (نسائی ابن خزیمہ بحوالہ بلوغ المرام)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02

محدث فتویٰ